بیوی روزہ نہیں رکھنا چاہتی

زوجته لا تريد أن تصوم

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

بیوی روزہ نہیں رکھنا چاہتی

میرا بھائی دین پر عمل پیرا ہے، لیکن اس کی بیوی دین پر عمل نہیں کرتی، نہ تو وہ روزہ رکھتی بلکہ اسے اصل میں رمضان کے متعلق کچھ علم ہے ہمارا کوئی قریبی رشتہ دار ان کے قریب رہائش پذیر نہیں، میرا بھائی اپنی بیوی پر اثر انداز نہیں ہو سکتا تا کہ اسے دینی احکام پر عمل پیرا ہونے پر تیار کر سکے، وہ دعاء کرتا رہتا ہے کہ اللہ تعالی اسے ہدایت نصیب فرمائے، اور اسے ایسی بیوی کے متعلق صبر سے نوازے، لیکن ظاہر یہ ہوتا ہے کہ اس کی بیوی تبدیل نہیں ہونا چاہتی اور نہ ہی مسلمانوں کی طرح دین پر عمل کرنا چاہتی ہے.

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ میرا بھائی اپنی بیوی کے ساتھ کس طرح کے معاملات کرے تا کہ وہ دین اسلام کے زیادہ قریب ہو کر دینی احکام پر عمل کرنے لگے ؟

الحمد للہ:

آپ کے بھائی کے لیے ضروری ہے کہ اپنی بیوی کی ہدایت اور اسے حق کی طرف لانے کے لیے ہر قسم کے وسائل بروئے کار لائے، چنانچہ اس کے لیے اسے ترغیب و ترہیب کا اسلوب استعمال کرنا چاہیے، اور بیوی کو اللہ تعالی اور اس کے حقوق کی یاد دہانی کرانی چاہیے، اور اسے یہ بتانا چاہیے کہ اس وقت وہ کس خطرناك مرحلہ میں پہنچ چکی ہے.

پھر اسے نیك اور صالحہ عورت کے ساتھ تعلقات قائم کرانے کی کوشش کرنی چاہیے، چاہے اس کے رشتہ داروں میں نہ بھی ہوں، تو وہ دوسری مسلمان بہنوں سے مدد لے سکتا ہے، مثلا وہ اپنے دوست و احباب کی نیك اور صالح بیویوں سے اپنی بیوی کا میل جول کرائے.

اور اسی طرح اچھی اور بہترین قسم کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹ جن میں دینی مسائل ہوں لا کر بیوی کو دے، اور دینی کتب بھی اس کے لیے ممد و معاون ہو سکتی ہیں، اگر تو وہ اس کی بات تسلیم کر لے تو یہی مطلوب بھی

ہے، وگرنہ اس کے ساتھ بے تعلقی کا اسلوب استعمال کرنے میں کوئی مانع نہیں لیکن یہ اسلوب اس وقت استعمال کیا جائے جب اس طرح کی حالت میں اس سے کوئی فائدہ ہو، کیونکہ شریعت مطہرہ نے خاوند کے حق کے لیے بیوی سے علیحدگی اور بے تعلقی کرنا مشروع کیا ہے، تو پھر اللہ تعالی کے حق کے لیے علیحدگی اور بے تعلقی تو بالاولی جائز ہوگی.

ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرما رہے تھے:

" میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو شخص آئے اور مجھے بازو سے پکڑ ايك دشوار گزار پہاڑ کے پاس لا کر کہنے لگے: اس پر چڑھو، میں نے کہا مجه میں اس پڑ چڑھنے کی استطاعت نہیں، وہ دونوں کہنے لگے: ہم تیرے لیے اسے آسان کردینگے، چنانچہ میں اس پر چڑھا اور جب پہاڑ کے اوپر پہنچا تو مجھے شدید اور سخت قسم کی آوازیں سنائی دیں، میں نے سوال کیا یہ آوازیں کیسی ہیں؟

تو انہوں نے کہا: یہ جہنمیوں کی آہ وبکا ہے، پھر وہ مجھے لیکر آگے چل دیے تو میں کچه لوگوں کے پاس پہنچا جو الٹے لٹکائے ہوئے تھے، اور ان کی باچھیں پھٹی ہوئی تھیں ان سے خون بہہ رہا تھا، میں نے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں ؟ تو وہ کہنے لگے: یہ وہ لوگ ہیں جو حلال ہونے سے قبل ہی روزہ افطار کر لیتے تھے "

سنن بیہقی حدیث نمبر (۷۷۹٦) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

چنانچہ اگر افطاری کا وقت ہونے سے قبل ہی روزہ افطار کرنے والوں کی سزا یہ ہے تو پھر جو بالکل ہی روزہ نہ رکھے اس کی سزا کیا ہو گی ؟

لیکن اگر یہ بیوی روزہ نہ رکھنے ساته ساته بالکل نماز بھی ادا نہیں کرتی تو پھر اس عمل کی بنا پر وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو چکی ہے، اہل علم کا

راجح قول یہ ہے، اس لیے آپ کے بھائی کے لیے اس عورت کے ساتھ باقی رہنا جائز نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (١٢٨٢٨) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .